T4T Training for Trainers

ٹی 4 ٹی ورک بک برائے طالب علم

نصابِ تعلیم حصہ سوئم. ۱۵اسباق (C)

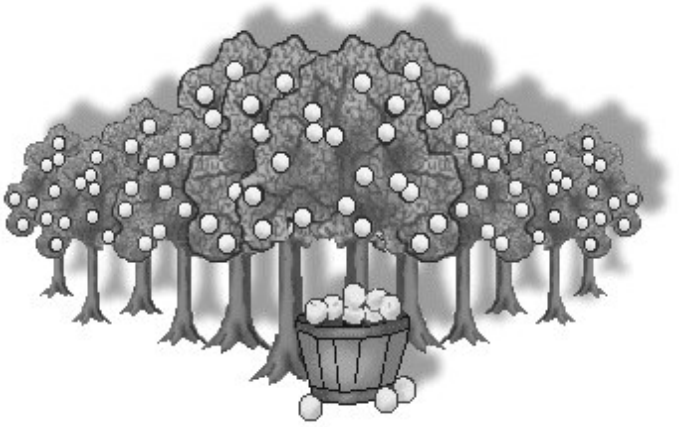

ہم خدمت ساتھیوں کے لئے

ٹی ۴ ٹی کا تربیتی نصاب ہے۔

تیسرا ایڈیشن

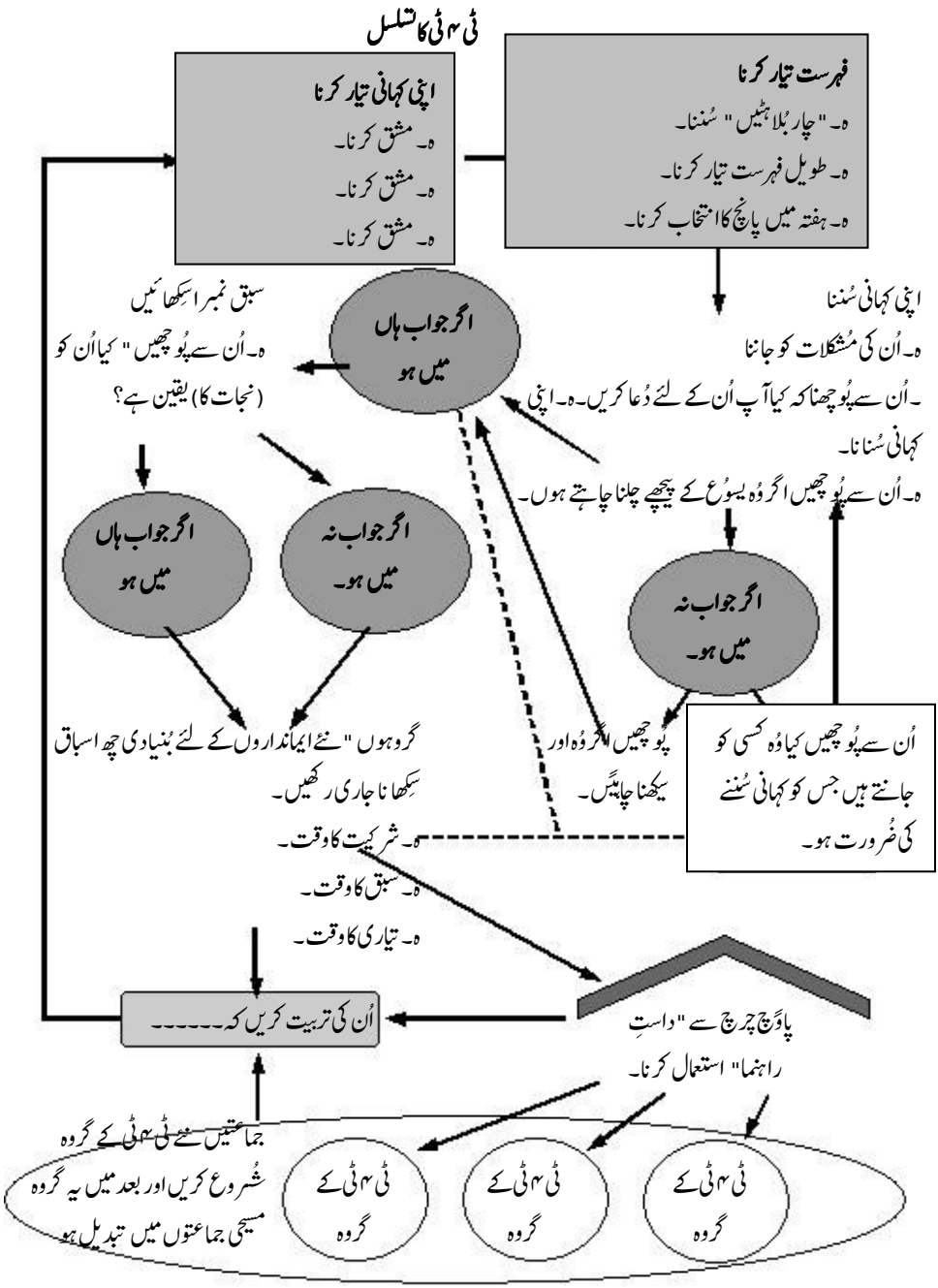
ٹی ۴ ٹی کا تسلسل
فہرست تیار کرنا
ہ۔ "چار بُلاہٹیں" سُننا۔
ہ۔ طویل فہرست تیار کرنا۔
ہ۔ ہفتہ میں پانچ کا انتخاب کرنا۔
اپنی کہانی تیار کرنا
ہ۔ مشق کرنا۔
ہ۔ مشق کرنا۔
ہ۔ مشق کرنا۔
اپنی کہانی سُننا
ہ۔ اُن کی مُشکلات کو جاننا
۔ اُن سے پُوچھنا کہ کیا آپ اُن کے لئے دُعا کریں۔ ہ۔ اپنی کہانی سُنانا۔
ہ۔ اُن سے پُوچھیں اگر وُہ یسوُع کے پیچھے چلنا چاہتے ہوں۔
اگر جواب ہاں میں ہو
سبق نمبر ا سِکھائیں
ہ۔ اُن سے پُوچھیں "کیا اُن کو (نجات کا) یقین ہے؟
اگر جواب نہ میں ہو۔
اگر جواب ہاں میں ہو
اگر جواب نہ میں ہو۔
اُن سے پُوچھیں کیا وُہ کسی کو جانتے ہیں جس کو کہانی سُننے کی ضُرورت ہو۔
پُوچھیں اگر وُہ اور سیکھنا چاہیں۔
گروہوں "نئے ایمانداروں کے لئے بُنیادی چھ اسباق سِکھانا جاری رکھیں۔
ہ۔ شریکت کا وقت۔
ہ۔ سبق کا وقت۔
ہ۔ تیاری کا وقت۔
پاوَر پوائنٹ چرچ سے "داستِ راہنما" استعمال کرنا۔
اُن کی تربیت کریں کہ۔۔۔۔۔۔
جماعتیں نئے ٹی ۴ ٹی کے گروہ شُروع کریں اور بعد میں یہ گروہ مسیحی جماعتوں میں تبدیل ہو
ٹی ۴ ٹی کے گروہ
ٹی ۴ ٹی کے گروہ
ٹی ۴ ٹی کے گروہ

فہرست

۔ٹی ۴ ٹی کا تسلسل	صفحہ نمبر ۲
۔ایمانداروں کا تسلسل	صفحہ نمبر ۳
۔پیدائشِ مسیحی جماعت/چرچ پلانٹنگ کے قوائد واُصول	صفحہ نمبر ۴
۔ٹی ۴ ٹی کی بُنیادیں	صفحہ نمبر ۶
۔چار ۴ سوالات	صفحہ نمبر ۱۰
۔چھ (۶) بنیادی اسباق	صفحہ نمبر ۲۰

ٹی ۴ ٹی کی چابی: اگلا نیا سبق صرف اُس وقت تک شُروع نہ کریں جب تک زیرِ تربیت افراد کی اکثریت پچھلا سبق سیشن سے باہر کسی کو سِکھا نہ چکی ہو۔اگر نہیں تو پچھلا سبق دُہرائیں۔

آپ کی کہانی کی سادگی اور طاقت

اِس میں ایمانداروں کے تسلسل کے تمام پہلولوں شامل ہیں۔گناہ، توبہ ایمان اور پیروکار

یہ آپ کی کہانی ہے۔

۔یسوع سے پہلے کی زندگی

۔یسوع سے کیسے مُلاقات ہوئی

۔یسوع سے ملنے کے بعد کی زندگی

ایمانداروں کی زندگی کا تسلسل

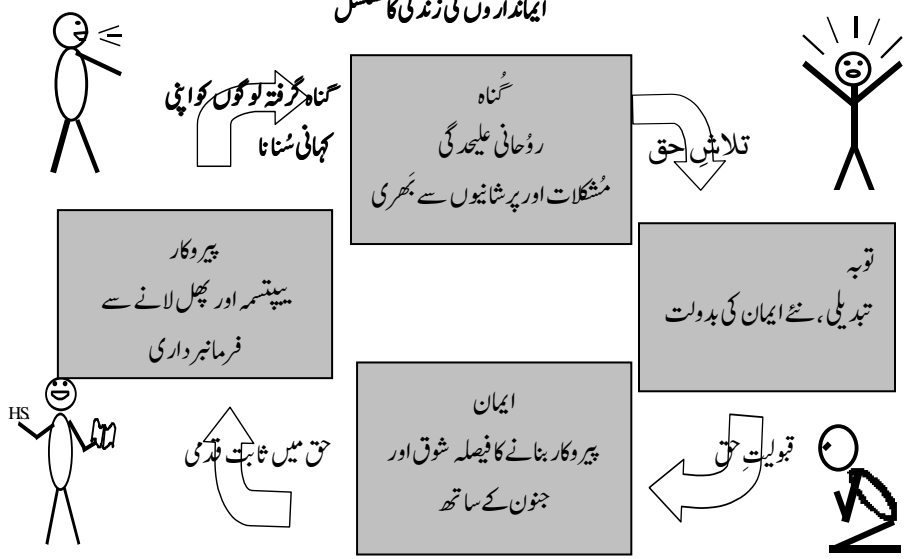

کوئی بھی تحریری تعریفی کلمات وسند' جناب جان صاحب اور جناب ہوپ چن صاحب کے اِس غیر معمولی پُر تاثیر کام " تربیت کاروں کے لئے تربیت "کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتے۔ جناب جان صاحب نے چرچ پلانٹنگ موومنٹ کے بلند و بالا تصورات وخیالات کو لے کر اُنہیں سادہ طریقِ عمل میں ڈھال دیا۔ تاکہ ہر کوئی اِسے اپنا سکے۔ اب تک کسی بھی طریقہً رسائی نے اتنے نئے ایماندار اور نئے جماعتیں پیدا نہیں کیے جتنے کہ اِس طریقہً رسائی نے۔

اگر آپ مواد کے سلسلے میں اپنے آپ کو کسی کشمکش میں محسوس کرتے ہیں۔ یا آپ مزید وضاحت کے خواہشمند ہیں۔ تو اپنے تمام سوالات کے جوابات کے لئے انتظار نہ کیجئے اِس کی بجائے جان صاحب کی رائے پر عمل پیرا ہوں۔ " کر گزریئے

ایک تحریک پیدائشِ مسیحی جماعت کے اُصول بنائیں:

۱۔ دُعا: ٹی ۴ ٹی کے تربیت کاروں کو دُعا میں زیادہ سے زیادہ وقت گُزارنا چاہیے اور زیرِ تربیت افراد کو بھی یہ سِکھانا چاہیے۔ اپنی دُعائیہ زندگی کے نمونے سے دُوسروں کو مؤثر طریقے سے یہ سِکھایا جاسکتا ہے۔

۲۔ رُوحانی جنگ: ٹی ۴ ٹی زیرِ تربیت افراد کو خبر دار کرتی ہے کہ ابلیس اُنہیں روکنے اور شکست دینے کی ہر ممکنہ کوشش کرے گا۔ آپ کو ابلیس کے اِن حملوں کے لئے خبر دار رہنا، لڑنا اور دُعا کرنا ہے۔

۳۔ ہر ایک بات میں شُکر گُزاری: رُومیوں ۸ : ۲۸ کے مطابق۔ ٹی ۴ ٹی زیرِ تربیت افراد کو ہر ایک بات میں شُکر گُزار رہنے کا درس دیتی ہے۔ یہ جانتے ہوئے کہ "جو لوگ خُدا سے مُحبت رکھتے ہیں اور اُس کے ارادے کے مطابق بُلائے گئے ہیں، خُدا ہر حالت میں اُن کی بھلائی چاہتا ہے" ۔ شُکر گُزاری، زیرِ تربیت افراد کو اُن کی خدمت کو درپیش ممکنہ ابلیسی حملہ جات اور آفات کا سامنا کرنے لے لئے تیار کرتی ہے۔ اگر ہر ایک بات میں شُکر گُزاری کی رُوح نہ ہو تو شیطان کو موقع مل جائے گا کہ وُہ کسی ایک بات کے ذریعہ آپ کو اپنے مالک کی خدمت سے روک دے تاکہ آپ اپنی پُرانی طرزِ زندگی میں لوٹ جائیں۔

۴۔ تحریک پیدائشِ جماعت کی امثال: ٹی ۴ ٹی کے سیشنز امثال اور حکمت کے موتیوں سے بھری ہوتی ہیں جو کہ اِس کی اہمیت اور نظر انداز کئے گئے حقائق بیان کرتی ہیں۔

۔ پیدائشِ مسیحی جماعت کوئی سائنسی راکٹ نہیں (اسلئے اِس کو ماہرین یا پیشہ وار افراد کے لئے ہی نہ سمجھا جائے بلکہ ہر ایماندار مسیحی کو جماعت کی بُنیاد رکھنی چاہیے)۔

۔ **کرگُذریئے**۔خُدا" کرنے والوں" کو عزت دیتا ہے نہ کہ صرف" سُننے والوں" کو۔
۔ کسی کو مسیح کے لئے جیتنا بڑی خُوشی کی بات ہے؛ مسیحی جماعت شُرُوع کرنا اِس سے بھی بڑی خُوشی کی بات ہے؛ لیکن اِن سب سے بڑی خُوشی کی بات یہ ہے کہ آپ کسی کی تربیت کریں کہ وُہ ہاؤس چرچ شُرُوع کرے۔
تربیت اور تعلیم میں فرق ہوتا ہے۔ تعلیم عِلم فراہم کرتی ہے، تربیت رویہ کو تبدیل کرتی ہے۔ ٹی ۴ ٹی ورکشاپ تربیت پر زور دیتی ہے۔

۵۔ جو کچھ آپ کو سِکھانا ہے اُس کی مشق کرنا اور جس کی مشق کی ہے وہی سِکھانا۔ ٹی ۴ ٹی عام طریقہ سے دُوسروں کو سِکھانے سے کبھی مُطمئن نہیں ہوتی۔ ایک مُوثر تربیت کار خُود بھی" کرنے والا" ہونا چاہیے۔
۶۔ جس کسی سے بھی آپ ملتے ہیں اُس کو یا تو بشارت (تبلیغ) کی یا تربیت کی ضُرورت ہوتی ہے۔ کُھوئے ہُوئے میں تبلیغ کیجئے اور ایمان داروں کو تربیت دیجئے۔
۷۔ ٹی ۴ ٹی کسی بھی تربیت کے خواہش مند ایمان دار کی تربیت سے شُرُوع ہو سکتی ہے۔ تاہم یہاں تربیت کے معنی" عملی فعل" کے ہیں۔ جو زیرِ تربیت افراد سیشن کے بعد، باہر اپنی کہانی بتانے میں ناکام ہوتے ہیں تو سیشن میں جو ابدہی کے وقت اُنہیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب اُن کے پاس اپنے ساتھیوں کو بتانے کے لئے کچھ نہیں ہوتا تو کچھ وقت کے بعد وُہ آنا چھوڑ دیتے ہیں، لیکن" کلام پر عمل کرنے والے" اپنی تربیت جاری رکھتے ہیں۔
۸۔ ٹی ۴ ٹی کسی بھی مُوثر بشارتی طریقہ رسائی کی جگہ نہیں لیتی اِس کی بجائے یہ اُن کی مُعاونت کرتی ہے۔ زیرِ تربیت افراد کی حوصلہ اَفزائی کی جاتی ہے کہ وُہ وسیع پیمانے پر بشارتی اوزار اور مواد بشمول یسُوع المسیح کی حیاتِ طیبہ پر مبنی فلم کا استعمال جاری رکھیں۔ چار رُوحانی قوانین؛ ۱۔ ایونجیلیوب، ۲۔ تبلیغ /بشارت، ۳۔ دھماکہ (یہاں اِس کا مطلب بارُودی دھماکہ ہرگز نہیں) ۴۔ اور دُوسرے۔

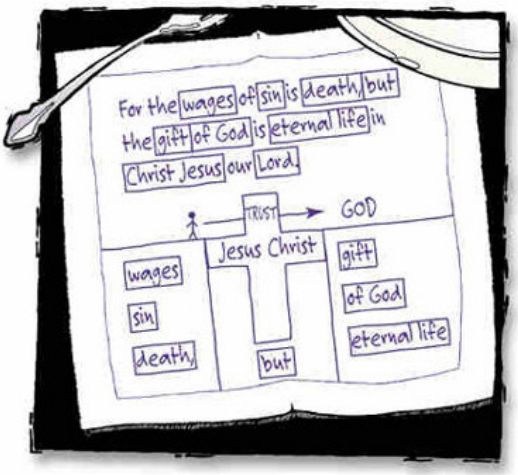

ٹی ۴ ٹی کی بُنیادیں۔ تربیت کاروں کے لئے تربیت [۲۔ تیمتھیس ۲: ۲]

۲۔ تیمتھیس ۲: ۲ ہر ٹی ۴ ٹی کے دائرے کے لئے جو اِن بُنیادی حقائق کے ساتھ شُرُوع ہوتا ہے ایک نمونہ ہے۔ دونوں بائبل کے مُطابق ہیں۔ اُور دُنیا میں شُرُوع پیدائشِ مسیحی جماعت کی تحریکوں کی تحقیق بھی یہ ثبوت دیتی ہیں۔

" اور جو باتیں تُو نے مُجھ سے بہُت سے گواہوں کی موجودگی میں سُنی ہیں، اُنہیں ایسے دیانتدار لوگوں کے سُپرد کر جو اوروں کو سِکھانے کے قابل ہوں۔ ۲۔ تیمتھیس ۲: ۲

خُدا تعالیٰ کا تحریری کلام:

۱۔ یہ چار بُلاہٹیں یا پکاریں ہمیں خُدا کے اُس حکم کے بارے میں بتاتی ہیں کہ ہر ایماندار کو خُوشخبری کے کلام کو پھیلانے میں حصہ لینا ہے۔

۱۔ اُوپر سے بُلاہٹ/پکار: مرقس ۱۶: ۱۵؛ یسعیاہ ۶: ۸

۔ یہ بُلاہٹ/پکار ---------- سے ہے۔

۔ اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم ----------اور ----------۔

۲۔ نیچے سے بُلاہٹ/پکار: لُوقا ۱۶: ۲۷۔۲۸

۔ یہ بُلاہٹ/پکار ---------- سے ہے۔

۔ اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم ----------اور ----------۔

۳۔ اندرونی بُلاہٹ/پکار: ۱۔کُرنتھیوں ۹: ۱۶۔۱۷

۔ یہ بُلاہٹ/پکار ---------- سے ہے۔

۔ اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم ----------اور ----------۔

۴۔ بیرونی بُلاہٹ/پکار: اعمال ۱۶ : ۹

۔ یہ بُلاہٹ/پکار ---------- سے ہے۔

۔ اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم ----------اور --------

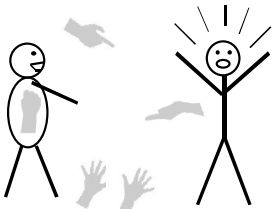

۲۔خُدا آپ کو اور آپ کے ذریعے آپ کے خاندان کو بچانا چاہتا ہے۔

۔نوح۔ پیدائش ۷ : ۱

۔خُدا نے ---------- کو بچایا۔

۔اور اُس کے ذریعے اُس کے پُورے ---------- کو بچایا۔

۔ابراہام۔ پیدائش ۱۹ : ۱۲۔۲۳

۔خُدا نے ---------- کو بچایا۔

۔اور اُس کے ذریعے اُس کے پُورے ---------- کو بچایا۔

۔راحب۔یشُوع ۲ : ۱۷۔۲۰

۔خُدا نے ---------- کو بچایا۔

۔اور اُس کے ذریعے اُس کے پُورے ---------- کو بچایا۔

۔ گراسینیوں کا بدرُوح گرفتہ شخص۔مرقس ۵ : ۱۹

۔خُدا نے ---------- -------- ---------- ---------- ---------- ---------- کو بچایا۔

۔اور اُس کے ذریعے اُس کے پُورے ---------- کو بچایا۔

۔کُرنیلیس۔اعمال۔۱۰ : ۲۳۔۲۷

۔خُدا نے ---------- کو بچایا۔

۔اور اُس کے ذریعے اُس کے پُورے ---------- کو بچایا۔

۔لُدیہ۔اعمال ۱۶ : ۱۴۔۱۵

۔فلپی داروغہ۔اعمال ۱۶ : ۳۰۔۳۳

۔خُدا نے ---------- ---------- کو بچایا۔

۔اور اُس کے ذریعے اُس کے پُورے ---------- کو بچایا۔

۔خُدا کو آپ کی بھی پرواہ ہے اور وُہ **آپ کے ذریعے** آپ کے خاندان کو بچانا چاہتا ہے۔

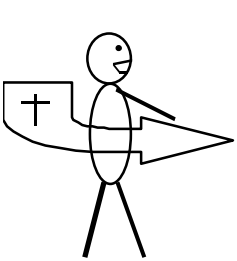

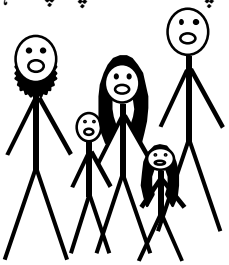

دُنیائے عالم میں تحریکِ پیدائشِ مسیحی جماعت کی تحقیق:

۳۔خُدا تعالیٰ سات خصوصیات کے حامل شخص کو استعمال کرتا ہے۔

۱۔خُدا ایسے شخص کو استعمال کرتا ہے۔جو دُعا گو ہو۔وُہ اِن باتوں کے لئے دُعا کرتا ہے۔----------،----

۲۔خُدا ایسے شخص کو استعمال کرتا ہے۔جو ہر ایک بات میں شُکر گُزار ہو۔

۔اُن چیزوں کی فہرست بنائیں،آپ کے خیال میں جن کے لئے آپ شُکر گذار نہیں اور توبہ کے لئے دُعا کریں تاکہ شیطان اُنہیں آپ کے لئے خُدا کے منصوبے کو روکنے کے لئے استعمال نہ کر سکے۔----------, ----------, ----------۔

۳۔خُدا ایسے شخص کو استعمال کرتا ہے۔جو صرف دو طرح کے لوگوں کو دیکھتا ہے۔

۱۔وُہ لوگ جنہیں کلام ---------- کی ضُرورت ہے

۲۔وُہ لوگ جنہیں کلام ---------- کو ---------- کی ضُرورت ہے۔

۴۔خُدا ایسے شخص کو استعمال کرتا ہے۔جو یہ جانتا ہے کہ ہر طرح کے لوگوں کی بھیڑ میں امن/سلامتی پسند افراد مُوجود ہیں۔

سلامتی پسند پہلے سے ----------کے وسیلے آپ اور آپ کے پیغام کو قبول کرنے کو تیار ہے۔

۵۔خُدا ایسے شخص کو استعمال کرتا ہے۔جو سُپر سپریڈر (تیزی سے کلام پھیلانے والا) کو ڈھونڈتا ہے۔

آپ اُن کو ----------تربیت سے ڈھونڈیں اور اُن کی ----------جانچ سکتے ہیں۔

۶۔خُدا ایسے لوگوں کو استعمال کرتا ہے۔جو "کلام کے صرف " سُننے والے " نہیں رہتے بلکہ کلام کے " کرنے والے " بن جاتے ہیں۔

وُہ لوگ جو دُوسروں کو کلام نہیں ---------- یا تو---------- یا آنا چھوڑ دیتے ہیں

۷۔خُدا ایسے لوگوں کو استعمال کرتا ہے۔جو چاروں بُلاہٹیں/پکاریں سُن کر دُوسروں کو سُناتے۔

۱۔یہ بُلاہٹ/پکار ----------سے ہے۔

۔اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم----------اور ----------۔

۲۔یہ بُلاہٹ/پکار ----------سے ہے۔

۔اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم----------اور ----------۔

۳۔یہ بُلاہٹ/پکار ----------سے ہے۔

۔اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم----------اور ----------۔

۴۔۔یہ بُلاہٹ/پکار ----------سے ہے۔

۔اور ہم سے کہتی ہے کہ تُم----------اور ----------۔

خصوصیات جن کی باعث، خُدا تعالیٰ ایک جماعت کو استعمال کرتا ہے۔۔

۴۔ مروجہ گرجاگھر/چرچز کی مُوجود اقسام۔

۔روایتی چرچ/ گرجا گھر (جہاں ایک عمارت اور پیشہ وار مذہبی راہنما ہوتا ہے)

اختیار کی سمت: (۱) یکطرفہ۔ (۲) دوطرفہ۔(۳) سب کی شمولیت (دُرست پر دائرہ لگائیں)

۔سیل چرچ/ گرجا گھر (چرچ پلاننگ موومنٹ کی کِتاب میں چارٹ نمبر ۸ دیکھیے)

اختیار کی سمت: (۱) یکطرفہ۔ (۲) دوطرفہ۔ (۳) سب کی شمولیت (دُرست پر دائرہ لگائیں)

۔چرچ پلاننگ موومنٹ (تحریک پیدائشِ مسیحی جماعت)

(صرف اِسی نمونہ میں پیداوار/افزائش کی لامحدُود خُوبی ہے)

اختیار کی سمت: (۱) یکطرفہ۔ (۲) دوطرفہ۔(۳) سب کی شمولیت (دُرست پر دائرہ لگائیں)

اِختیار (یک طرفہ یا سب کی شراکت)

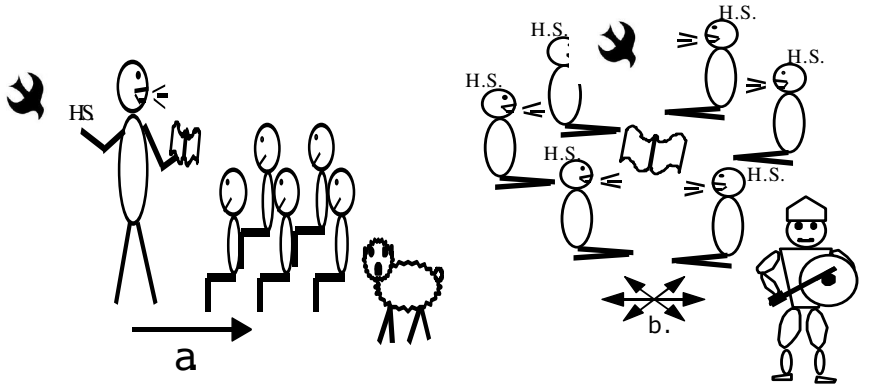

۵۔ ہمیں تحریکِ پیدائشِ مسیحی جماعت (چرچ پلانٹنگ موومنٹ) میں شامل ہر ایماندار کے چار سوالات کے جوابات دینے چاہیں جن کا اُس کو سامنا ہے۔

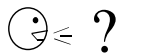

سوال نمبر ۱: مُجھے کیا کہنا ہے؟

ا)۔ آپ کھوئے ہَوں کو اپنی کہانی سُنائیں۔ آپ کی کہانی اُن کے لئے منفرد ہے۔ کہانی سُنانے کا مقصد بحث یا تردید کرنا نہیں۔ آپ کی کہانی تین حصوں پر مشتمل ہونی چاہیے

ا۔ یسُوع المسیح سے ---------- ------- ---------- ۔

۲۔ یسُوع المسیح سے ---------- --------- ----------؟

۳۔ جب سے یسُوع آپ کی زندگی میں آیا تب سے ---------- ------- ---------- ۔

ب)۔ آپ کی کہانی کا دُورانیہ ---------- سے ---------- منٹ ہو اور کم سے کم (مسیحی) مذہبی اَلفاظ استعمال کریں کیونکہ "کھوئے ہوئے" یہ مذہبی اَلفاظ نہیں سمجھتے۔

ج)۔ اپنی کہانی لکھیے اور سیشن کے ختم ہونے سے پہلے ---------- سے ---------- بار اُونچی آواز میں مشق کیجیے۔

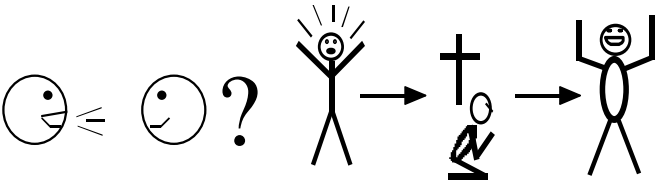

۲۔ کُرنتھیوں ۵ :۱۷

سوال نمبر ۲: مُجھے اپنی کہانی کس کو بتانی ہے؟

ا)۔۔ اپنے خاندان اور اپنے قریب ترین واقف کار (رشتے داروں، دوستوں) افراد کی فہرست تیار کیجیے۔

---------- ---------- ---------- ---------- ----------

---------- ---------- ---------- ---------- ----------

ب)۔ خُدا تعالیٰ سے راہنمائی مانگیے کہ اِس ہفتہ آپ کن پانچ لوگوں کو اپنی کہانی سُنائیں۔

---------- ---------- ---------- ---------- ----------

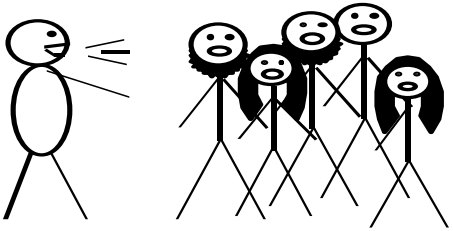

سوال نمبر ۳: کونسی چیز آپ کو ایسا کرنے پر مائل کرتی ہے؟

ا)۔۔جو ابد ہی خُدا تعالیٰ کے منصوبے کا حصہ ہے یسوُع المسیح نے اپنے شاگردوں کو ---------- -------- کرکے بھیجا اور ایمانداروں کے گروہ بنائے۔

ب)۔۔اگلے تربیتی سیشن میں ہم سب اپنے اُن تجربات کو بیان کریں گے جو ہمیں اپنے پانچ مُنتخب افراد کو اپنی کہانی -- --------- میں ہوئے۔

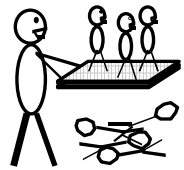

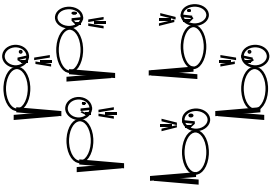

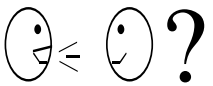

سوال نمبر ۴: میں کیا کروں اگر وُہ "ہاں" کہیں؟

ا)۔اگر وُہ آپ کی پیشکش کہ یسُوع اُن کی زندگی میں آئے کے جواب میں "ہاں" کہیں تو آپ کو خُوشی منانی چاہیے۔

ب)۔تو اب آپ اُن کے ---------- کہانی سُننے سے آغاز کر سکتے ہیں۔

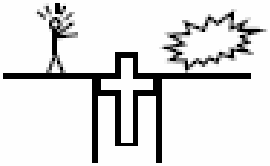

۲) اگر وُہ پُورے مخلصانہ طور پر خُداوند یُسوع کی پیروی کرنا چاہتے ہوں تو آپ اُن کی راہنمائی پانچ سادہ اسباق تک کر سکتے ہیں (صفحہ نمبر ۱۲)۔ یہ بہُت اہم ہے کہ ان اسباق کے اختتام پر نیا مومن اِس تحریک میں شامل ہونے کے لئے تیار ہو۔

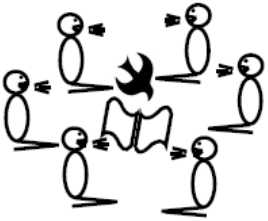

۳)۔چھ اسباق کے سیکھنے کے بعد تربیت کار جماعت میں بھرپُور شرکت کرے۔

نئے ایمانداروں کے لئے پانچ بُنیادی اسباق

نوٹ: اگلا نیا سبق اُس وقت تک شُروع نہ کریں جب تک، آپ پچھلا سبق سیشن سے باہر کم سے کم پانچ افراد کو سِکھا نہ لیں۔

سبق نمبر ۱: اعترف، ایمان، اقرار اور نجات کا یقین:

اعتراف، ایمان اور اقرار کی نجات:

ا)۔**اعتراف** کریں کہ آپ ایک _____ ہیں

پڑھیے: **رُومیوں ۳ : ۱۰ اور ۳ : ۲۳** آیات مبارکہ۔

ب)۔**ایمان لانا**، _____ کے وعدہ پر۔

پڑھیے: **رُومیوں: ۵ : ۸اور۶ : ۲۳** آیاتِ مبارکہ۔

ج۔ صرف اُسی کے پیچھے چلنے کا _____ کرنا۔

پڑھیے: **رُومیوں ۱۰ : ۹۔ ۱۳** آیاتِ مبارکہ۔

رُومیوں ۱۱ : ۳۶ آیتِ مبارکہ پڑھیے، اگر ابھی تک یہ نہیں کیا، تو ابھی اپنے دِل میں پکا تعین کر لیجئے کہ یسُوع المسیح ہی آپ کی زندگی کے مالک ہیں۔

نجات کا یقین:

خُداوند یسُوع کے وسیلے"، خُداوند یسُوع کے وسیلے، اگر آپ اقرار کرنے اور خُداوند یسُوع المسیح پر ایمان لانے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ تو آپ خُداوند یسُوع المسیح کے وسیلے اِن بیش قیمتی وعدوں کا یقین کر سکتے ہیں۔

ہ۔ ہم _____ سے سلامتی کا تعلُق رکھ سکتے ہیں۔

پڑھیے **رُومیوں: ۵ : ۱** آیتِ مبارکہ۔

o۔ ہم پر ہمارے گُناہوں کی _____ _____ _____ دوبارہ نہیں ہوگا۔ پڑھیے، **رُومیوں ۸ : ۱** آیت مبارکہ۔

ہ۔ ہم پھر کبھی خُدا تعالیٰ کی مُحبت سے _____ نہیں ہوں گے

پڑھیے، **رُومیوں ۸ : ۳۸۔۳۹** آیات مبارکہ۔

رومیوں کا خُلاصہ

رومیوں ۳ : ۱۰ اور ۳ : ۲۳

ہ۔ جیسا کہ کلامِ خُدا میں مرقوم ہے " کوئی بھی بے گناہ نہیں، ایک بھی نہیں۔
ہ۔ سب نے گناہ کیا، خُدا تعالیٰ کے قائم کردہ معیار سے نیچے گر گئے۔

رومیوں ۵ : ۸ اور ۶ : ۲۳

ہ۔ پروردگارِ کریم نے، ہم سے اپنی عظیم مُحبت کا اظہار خُداوند یسُوع المسیح کو بھیج کر کیا تاکہ خُداوند یسُوع ہمارے لئے اپنی جان دیں حالانکہ ہم گناہ گار ہی تھے۔
ہ۔ گناہ کا بدلہ موت ہے، لیکن خُداوند یسُوع المسیح کے وسیلے ابدی حیات، خُدا کی بخشش ہے۔

رومیوں ۱۰ : ۹۔ ۱۳

اگر آپ اپنے مُنہ سے اقرار کریں کہ یسُوع ہی خُداوند ہیں اور دِل سے ایمان لائیں کہ خُدا تعالیٰ نے یسُوع کو مُردوں سے زندہ کیا، تو تب آپ نجات پائیں گے، کیونکہ راستباز ہونے کے لئے دِل سے ایمان لانا اور نجات کے لئے مُنہ سے اقرار ضُروری ہے۔
کلام مُقدس میں لکھا ہے، " جو کوئی اُس (یسُوع) پر ایمان لاتا ہے کبھی شرمندہ نہ ہوگا"، یہودی اور غیر اقوام سب اس وعدہ میں برابر ہیں۔ اُن کا ایک ہی خُداوند ہے، جو اپنے مانگنے والوں کو فیاضی سے عطا کرتا ہے۔ " جو کوئی بھی خُداوند کے نام پر ایمان لائے گا نجات پائے گا"

رومیوں ۱۱ : ۳۶

اور ہر ایک چیز اُسی (یسُوع) کی طرف سے آتی اور اُسی (یسُوع) کی قُدرت سے قائم ہوئی، اور ہر ایک چیز اُسی (یسُوع) کے جلال کے لئے ہے، اُسی (یسُوع) کی تمجید ابد تک ہوتی رہے (آمین ثم آمین)۔

رومیوں ۵ : ۱ اسلئے، جب سے ہم اپنے یسُوع پر ایمان لانے کے وسیلے خُدا تعالیٰ کی نظر میں ایماندار ہوئے ہیں۔ کیونکہ خُداوند یسُوع المسیح نے جو کچھ ہمارے لئے کیا اُس کی وجہ سے خُدا تعالیٰ اور ہمارے درمیان صُلح ہے۔
رومیوں ۸ : ۱ اسلئے، اَب جو یسُوع المسیح پر ایمان لاتے اور یسُوع کو اپنا خُداوند مانتے ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔

رومیوں ۸ : ۳۸۔ ۳۹

اور مجھے پُختہ یقین ہے کہ کوئی چیز بھی ہمیں خُدا کی مُحبت سے جُدا نہیں کر سکتی۔ نہ موت نہ زندگی، نہ فرشتے نہ شیطان، نہ آج کے دِن کی فکریں نہ آنے والے کل کی پریشانیاں، نہ ہی دوزخ کی قُوتیں ہمیں اللہ سے جُدا کر سکتی ہیں اور مولیٰ یسُوع کے وسیلے سے قائم، خُدا تعالیٰ کے ساتھ ہماری مُحبت سے نہ تو آسمان کی کوئی طاقت، نہ ہی آسمان کے نیچے کی کوئی طاقت اور نہ ہی کوئی مخلُوق جُدا کر سکتی ہے۔

سبق نمبر ۲ ۔

گوشہ نشینی کا وقت اور دُعا:

کسی بھی شخص کو بہتر طور پر جاننے کے لئے ،اُس سے مسلسل اور باقاعدہ رابطہ کی ضُرورت ہوتی ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں خُدا تعالیٰ سے ایک قریبی تعلق قائم کرنے کے خواہشمند ہیں، تو ہمیں صرف خُدا کے ساتھ گُزارنے کے لئے وقت مقرر کرنا ہوگا۔یسُوع المسیح کس طرح وقت مقرر کرنے کے بارے میں سیکھاتے ہیں؟

متی ۶ : ۵۔۸ آیاتِ مبارکہ کہ تلاوت کیجئے۔

اِن آیات مبارکہ میں آپ کے لئے کونسی خاص راہنمائی ہے، اور آپ کیسے اپنی زندگی میں ان کا اطلاق کریں گے

دُعا: متی ۶ : ۹۔۱۵ کا مُطالعہ کیجئے، یہ نمونہ اُن مضامین کو اُجاگر کرتا ہے جنہیں پروردگارِ کریم پسند کرتا ہے فہرست کی طرح آپ مندرجہ ذیل ہر مضمون پر دُعا کر سکتے ہیں

۱۔ تعریف: (آیت ۹) خُدا تعالیٰ کے نام کو عزت ملے۔

۲۔ اطاعت: (آیت ۱۰) ہر ایک بات میں صرف اُسی کا اختیار۔

۳۔ سفارشی دراخوست: (آیت ۱۱) اپنی تمام بُنیادی ضُروریات کے لئے خُدا تعالیٰ کے حضُور دراخوست پیش کرنا۔

۴۔ اقرار: (آیت ۱۲) ہمیں مُعاف فرما جیسے ہم دُوسروں کو مُعاف کرتے ہیں۔

۵۔ مُحافظت: (آیت ۱۳) راہنمائی کے لئے دراخوست کرنا۔

جب ہم گوشہ نشینی میں ،خُدا تعالیٰ کے حضُور دُعا کے لئے کھڑے ہوں، تو ہمیں اِن مندرجہ بالا تمام مضامین کو ذہن نشین رکھنا چاہیے۔

متی ۶ : ۵۔ ۱۳

متی ۶ : ۵۔ ۸

جب تُم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند مت بنو۔ وُہ عبادت گاہوں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ میں تُم سے سچ کہتا ہوُں کہ جو اجر اُنہیں ملنا چاہیے تھا، مل چُکا۔ بلکہ جب تُو دُعا کرے تُم اپنی کوٹھری میں جاؤ اور دروازہ بند کرکے اپنے آسمانی باپ سے جو نظر سے پوشیدہ ہے، دُعا کرو، تب تُمہارا باپ جو سب کُچھ دیکھتا ہے، تمہیں اجر دے گا۔ اور جب تُم دُعا کرو تو دُوسرے مذاہب کے لوگوں کی طرح محض رٹے رٹائے جملے نہ دُہراتے جایا کرو۔ کیونکہ وُہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن کے بار بار دُہرانے سے اُن کی دُعا سُنی جائے گی۔ اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا آسمانی باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تمہیں کن چیزوں کی حاجت ہے،

متی ۶ : ۹۔ ۱۳

۹۔ اِس طرح دُعا کریں: ہمارے آسمانی باپ، تیرا نام مبارک ہو۔

۱۰۔ تیری بادشاہی جلد آئے، تیری مرضی زمین پر بھی اُسی طرح پُوری ہو جیسے آسمان پر پُوری ہوتی ہے۔

۱۱۔ ہماری آج کی ضرُورت کا رزق عطا فرما۔

۱۲۔ ہمارے گُناہ معاف فرما، جیسے ہم اپنے قصور کرنے والوں کو مُعاف کرتے ہیں۔

۱۳۔ ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے، بلکہ تمام بُرائیوں سے بچا۔

سبق نمبر ۳: جماعت کے مقاصد اور فرائض

جماعت کے مقاصد: **خُداوند یسُوعؑ کے "عظیم فرمودات"**

متی ۲۲ : ۳۷۔۳۹ کی تلاوت کیجئے۔ (حکمِ اعظم) "حکمِ اعظم" میں ہر ایماندار کو دو کام کرنے کا فرمان ہے، خُداوند اپنے خُدا سے مُحبت کرو اور پڑوسی سے مُحبت کرو۔

لیکن ہمارے دو طرح کے پڑوسی ہیں، خُداوند یسُوع میں ہمارے ایماندار بھائی بہن اور دوسرے کُھوئے ہُوئے۔ **حکمِ اعظم** سے ہمیں جماعت کے تین مقاصد ملتے ہیں۔

۱۔ خُدا تعالیٰ سے مُحبت کرو۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

۲۔ اپنے ایماندار پڑوسیوں سے مُحبت کرو۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

۳۔ اپنے کھوئے ہُوئے پڑوسیوں سے مُحبت کرو۔ اِسے _____ کہتے ہیں۔

متی ۲۸ : ۱۹۔۲۰ کی تلاوت کیجئے (ارشادِ اعظم)، ارشادِ اعظم، ہمیں دو کاموں کا اختیار دیتا ہے، "جاؤ اور شاگرد بناؤ اور اُنہیں سِکھاؤ۔ ارشادِ اعظم میں ہمیں جماعت کے آخری دو مقاصد ملتے ہیں۔

۱۔ جاؤ اور شاگرد بناؤ۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

۲۔ اُنہیں سِکھاؤ۔ ہم اِسے _____ کہتے ہیں۔

جماعت کے فرائض (ذمہ داریاں):

۱۔ بپتسمہ:

دیکھیے **متی ۳ : ۱۳۔۱۷** کی آیاتِ مبارکہ

۲۔ بپتسمہ، خُدا تعالیٰ کی _____ کے لئے فرمانبرداری کا ایک عمل ہے۔

دیکھیے **متی ۲۸ : ۱۹** کی آیتِ مبارکہ

۳۔ عشائے ربانی:

دیکھیے **متی ۲۶ : ۲۶۔۲۹** کی آیاتِ مبارکہ

دِہ یکی اور ہدیہ جات:

دیکھیے **متی ۶ :۱۔۴** کی آیاتِ مبارکہ

متّی کا خُلاصہ :

متّی ۲۲: ۳۷۔۳۹

یسُوع نے جواب دیا۔ " خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبت رکھ" سب سے بڑا اور پہلا حکم یہی ہے، اور دُوسرا جو اِس کی مانند ہے، کہ اپنے پڑوسی سے اپنی طرح مُحبت رکھ"

متّی ۲۸ : ۱۹۔۲۰

"اِس لئے تُم جاؤ اور ساری قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ، بیٹے اور پاک رُوح کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہُوں"

متّی ۳ : ۱۳۔۱۷

اُس وقت یسُوع گلیل سے دریائے یردن کے کنارے پہنچا تا کہ یوحنا سے بپتسمہ لے۔ لیکن یوحنا نے منع کرتے ہُوئے کہا کہ تجھ سے بپتسمہ لینے کا مُحتاج تو مَیں ہُوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟ مگر یسُوع کہتا ہے، ابھی تو تو ایسا ہی ہونے دے کیونکہ مناسب تو یہی ہے، کہ ہم ساری راستبازی کو اِسی طرح پُورا کریں۔ تب یوحنا راضی ہو گیا۔

متّی ۲۶ : ۲۶۔۲۹

کھانا کھاتے وقت یسُوع نے روٹی لی اور برکت دے کر اُس کے ٹکڑے کیے اور شاگردوں کو دے کر کہا؛ لو اور کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے۔ پھر اُس نے پیالہ لیا، خُدا کا شُکر ادا کیا اور اُنہیں دے کر کہا؛ تُم سب اِس میں سے پیو، کیونکہ یہ نئے عہد کا میرا وُہ خُون ہے جو بہتروں کے گناہوں کی مُعافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ رس پھر کبھی نہ پیوں گا جب تک کہ خُدا کی بادشاہی میں تُمہارے ساتھ نیا نہ پی لوں۔

متّی ۶ : ۱۔ ۴

"خبردار اپنے مذہبی فرائض محض لوگوں کو دکھانے کے لئے ادا نہ کرو کیونکہ تُمہارا آسمانی باپ تُمہیں کوئی اجر نہ دے گا۔ چنانچہ جب تُو خیرات دے تو اپنے آگے ڈھنڈورا نہ پٹوا، جیسا کہ ریاکار عبادتخانوں اور گلیوں میں کیا کرتے ہیں تا کہ لوگ اُن کی تعریف کریں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو اجر اُنہیں ملنا چاہیے تھا، مل چُکا۔ بلکہ خیرات کرتے وقت جو کُچھ تُو اپنے دائیں ہاتھ سے دے اُس کی بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہونے پائے۔ تا کہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ تب تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے، تجھے اجر دے گا۔

سبق نمبر ۴: **خُدا تعالیٰ ہمارا آسمانی باپ ہے۔**

جب ہم خُداوند یسُوع المسیح کو اپنا نجات دہندہ کے طور پر قبول کر لیتے ہیں۔ تو ہم خُدا تعالیٰ کے فرزند بن جاتے ہیں، ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں، ہماری پُرانی انسانیت جاتی رہی اِب ہم ایک نئے انسان بن گئے، خُدا تعالیٰ کی نظر میں، ہم صحیح معانوں میں ایک نئی مخلُوق ہیں۔ پروردگار کے فرزند ہوتے ہُوئے، ہمیں اپنے آسمانی باپ کی صفات کو جاننے کی ضُرورت ہے اور یہ بھی کہ اُس کی ہمارے بارے میں کیا مرضی ہے

متّی ۵ : ۱۴۔۱۶ کی تلاوت کیجئے۔

ہمارے آسمانی باپ کی _____ ہوتی جب اُس کے فرزند اُس کی صفات منعکس کرتے ہیں۔

متّی ۶ : ۱۴۔۱۵ کی تلاوت کیجئے۔

ہمارے آسمانی باپ کو ہم سے _____ بھی مطلوب ہے، وُہ اپنی صفات ہم پر اُسی وقت ظاہر کرتا ہے جب ہم اُن کو دُوسروں پر ظاہر کرتے ہیں۔

متّی ۶ :۲۵۔۳۳ کی تلاوت کیجئے۔

پروردگار ہمارا آسمانی باپ ہے، ہمیں اپنی روز مرہ کی ضُروریات کے لئے _____ نہیں ہونا چاہیے۔ ہمارا اب اُس سے رشتہ ہے، وُہ ہماری تمام ضُروریات کو پُورا فرماتا ہے اگر ہم اُس کے ساتھ پیوست رہتے ہیں۔

متّی ۷ : ۷۔۱۱ کی تلاوت کیجئے۔

ہمارا پروردگار ہمیں سب سے _____ چیزیں عطا کرنا چاہتا ہے۔ اسلئے جس چیز کی بھی ہمیں ضُرورت ہے اُس کے لئے ہمیں ایماندار اور صابر ہونا چاہیے۔

سبق نمبر ۵ : خُدا تعالیٰ کا آپ کی زندگی کا مقصد، اپنی کہانی بیان کیجئے۔

متّی ۲۸ : ۱۹۔۲۰ کی تلاوت کیجئے۔ (سبق نمبر ۳ ملاحظہ کیجئے)

ابتدا سے شُروع کیجئے اور "ٹی ۴ ٹی کی بُنیادیں اور عملی کام" کی دوبارہ تربیت دیجئے اور اپنی کہانی سُنانا جاری رکھیے۔

ہ۔ آپ کا مُوجودہ ٹی ۴ ٹی کا گروہ گھریلو جماعت بن سکتا ہے، نئی جماعتوں کے لئے بیس (۲۰) اسباق شُروع کیجئے۔

ہ۔ نئے ایمانداروں اور حق کے متلاشی افراد کے ساتھ ٹی ۴ ٹی کے پانچ بُنیادی اسباق شُروع کیجئے۔

متّی کا خُلاصہ :

متّی ۵ : ۱۴۔۱۶ کی تلاوت کیجئے۔

" تُم دُنیا کے نُور ہو۔ پہاڑی پر بسا ہُوا شہر چھپ نہیں سکتا۔ چراغ جلا کر برتن کے نیچے نہیں بلکہ چراغ دان پر رکھا جاتا ہے، تاکہ وُہ گھر کے سارے لوگوں کو روشنی دے۔ اِسی طرح تُمہاری روشنی لوگوں کے سامنے چمکے تاکہ وُہ تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تُمہارے آسمانی باپ کی تمجید کریں۔

متّی ۶ : ۱۴۔۱۵ کی تلاوت کیجئے۔

" اگر تُم لوگوں کے قصور مُعاف کروگے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُمہیں مُعاف کرے گا۔ اور اگر تُم لوگوں کے قصور مُعاف نہ کروگے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصور مُعاف نہ کرے گا"۔

متّی ۶ : ۲۵۔۳۳ کی تلاوت کیجئے۔

"یہی وجہ ہے کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہ اپنی جان کی فکر کرو کہ تُم کیا کھاؤ گے یا کیا پیوگے۔ نہ اپنے بدن کہ کہ کیا پہنوگے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہَوا کے پرندوں کو دیکھو جو بوتے نہیں اور نہ ہی فصل کو کاٹ کر کھتوں میں جمع کرتے ہیں۔ پھر بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کی پرورش کرتا ہے۔ کیا تُمہاری قدر اُن سے زیادہ نہیں؟ تُم میں کون ہے جو کہ فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟

پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگل میں سوسن کے پُھولوں کو دیکھو کہ وُہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ نہ وُہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں، پھر بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت کے باوجود اُن میں سے کسی کی طرح مُلبس نہ تھا۔ جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے, اور کل تنور میں جھونکی جاتی ہے، ایسی پوشاک عطا فرماتا ہے تو اَے کم ایمان والو کیا وُہ تُمہیں نہ پہنائے گا؟ لہٰذا فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے یا یہ کہ ہم کیا پہنیں گے؟ کیونکہ اِن چیزوں کی تلاش میں تو غیر قوموں کے لوگ رہتے ہیں۔ اور تُمہارا آسمانی باپ تو جانتا ہی ہے کہ تُمہیں اِن چیزوں کی ضُرورت ہے۔ لیکن پہلے تُم اُس کی بادشاہی اور راستبازی کی جستجو کرو تو یہ چیزیں بھی تُمہیں عطا کر دی جائیں گی۔

متی ۷ : ۷۔۱۱ کی تلاوت کیجئے۔

" مانگو تو تُمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا، کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے، جو ڈھونڈتا ہے، پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ تُم میں سے ایسا کون ہے اگر اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو وُہ اُسے پتھر دے۔ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ اگر تُم بُرے ہونے کے باوجود اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا آسمانی باپ اُنہیں جو اُس سے مانگتے ہیں، تُم سے بڑھ کر اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟